ایک خطرناک سفر

ایک خطرناک سفر

ناشر

Crisis Response and Policy Centre
office@crpc.rs

ترجمان

Saman Ali Vjestica

اس کتاب میں پیش کیےجانے والے خیالات ناشر کے ہیں یونیسیف اس کی ذمہ دار نہیں۔

بلگراد ۲۰۱۹

بچوں سے کام کروانا قانون کے خلاف ہے۔ بچوں کو سخت کام نہیں کرنا چاہیے، جیسا کہ اینٹیں بنانا۔ اگر بچے سارا دن ایسا سخت کام کریں تو وہ سکول نہیں جا سکتے اور ان کو چوٹ لگ سکتی ہے۔

ایجنٹ لوگ سبز باغ دکھاتے ہیں۔ بچوں اور ان کے گھر والوں کے ساتھ دھوکہ کر سکتے ہیں۔ یورپ تک کا سفر بہت لمبا اور خطرناک ہے۔ راستے میں اکثر کھانا پانی نہیں ملتا۔ بہت سردی اور گرمی ہو سکتی ہے۔ ڈاکو حملہ کر سکتے ہیں۔ خراب لوگ تمہارے ساتھ جنسی زیادتی بھی کر سکتے ہیں۔ تمہارے گروپ کے لوگ بھی تمہارے ساتھ کوئی غلط کام کر سکتے ہیں۔ سب بارڈر پار کرنے میں خطرہ ہے

بہت سے بچوں کو راستے میں کام کرنا پڑتا ہے۔ پیسے کما کر ایجنٹ کو دینے پڑتے ہیں کہ آگے جا سکیں۔ بچوں سے کام کروانا خاص طور پر بغیر کاغذات کے منع ہے۔ کم پیسوں کے لیے بہت زیادہ کام کروانے کو استحصال کہتے ہیں اور یہ جرم ہے۔

جب بارڈر پولیس کسی کو مارتی ہے اور ظلم کرتی ہے تو یہ قانون اور انسانی حقوق کے خلاف ہے۔ اٹھارہ سال سے کم عمر بچوں کو بند کیمپ یا جیل میں رکھنا ان کے حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ ہر انسان کا حق بنتا ہے کہ وہ کسی ملک میں داخل ہو کر پناہ مانگے اور اپنی زندگی کو بہتر کر سکے۔

بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی ہو سکتی ہے اور ان کو کوئی جسم بیچنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ کوئی ان سے نشہ بیچنے کا کام بھی کروا سکتا ہے۔ وہ نشے کے عادی ہو سکتے ہیں اور ہو سکتا ہے کہ پولیس ان کو جیل بھیج دے۔

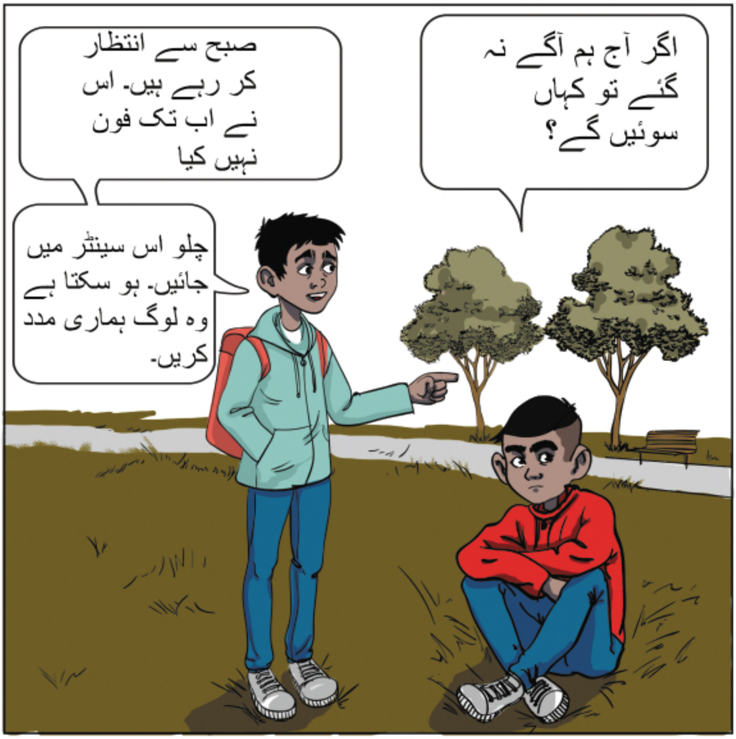

گیم پر جانے کے لیئے بچے کئی دن تک باہر سوتے ہیں۔ اس وجہ سے ان پر کوئی حملہ کر کے ان کے پیسے اور فون چرا سکتا ہے۔ بچوں کو چوٹ لگ سکتی ہے، وہ زیادہ سردی اور گرمی سے بیمار ہو سکتے ہیں۔ ہوٹل یا کسی کا گھر بھی محفوظ جگہیں نہیں۔

ایسی جگہیں موجود ہیں جہاں بچوں کو فائدہ مند معلومات مل سکتی ہیں۔ اگر بچوں کو کسی وجہ سے خطرہ ہے تو وہ ان جگہوں پر مدد مانگ سکتے ہیں۔ وہ رہنے کی جگہ اور کھانا مانگ سکتے ہیں۔ ایسے اداروں سے بات کر سکتے ہیں جو بچوں کی مدد کرتے ہیں اور ترجمانوں سے جو ان کی زبان بولتے ہیں

بچوں کو رجسٹر ہونا چاہیے یوں ان کے لیے اپنے حقوق ملنا آسان ہو جاتا ہے۔ بچے ایسے سینٹر میں رہ سکتے ہیں جہاں اٹھارہ سال سے کم عمر لڑکے رہتے ہیں۔ ہر سینٹر کا عملہ ہوتا ہے اور یہاں مختلف ادارے بھی موجود ہوتے ہیں۔ یہ آزاد سینٹر ہوتا ہے۔ سینٹر میں کھانا ملتا ہے اور ڈاکٹر بھی۔ بچوں کو یہاں کپڑے اور جوتے بھی ملتے ہیں۔

جب بچے سینٹر یا کیمپ جاتے ہیں تو ان کا ایک نگران مقرر ہو جاتا ہے جو ان کا خیال رکھتا ہے۔ وہ سکول بھی جا سکتے ہیں۔ اگر کوئی بچہ سربیا میں پناہ لے کر یہاں رہنا چاہے تو نگران اس کام میں اس کی مدد کرتا ہے۔ اگر بچے پناہ نہ بھی مانگیں تو ان کو اپنے حقوق اور سب ضروری مدد ملنی چاہیے۔ جیسے کہ رہنے کے لیے محفوظ جگہ، سکول اور ڈاکٹر وغیرہ

ہر بچے کا حق بنتا ہے کہ وہ پناہ مانگ سکے اور اس کو مفت وکیل ملے۔ اٹھارہ سال سے کم عمر فرد سربیا کے قانون کے مطابق بچہ ہے اور مرکز برائے سماجی بھلائی ان کی ذمہ دار ہے۔ نگران اور وکیل پناہ کی کاروائی میں تمہاری مدد کریں گے

بچوں پر اکثر گھر والوں کا بوجھ ہوتا ہے۔ گھر والے ان کو بولتے ہیں کہ آگے جائیں۔ گھر میں کسی کو پتہ نہیں ہوتا کہ یہ سفر کتنا خطرناک ہے اور گیم کتنی مشکل ہوتی ہے

بچوں کے لیے آگے ان ملکوں میں بھی جہاں وہ جانا چاہتے ہیں خطرہ ہو سکتا ہے۔ ان کو کوئی بیچ سکتا ہے۔ وہ غلام بن سکتے ہیں، ان کو کوئی استعمال کر سکتا ہے، جسم بیچجے پر مجبور کر سکتا ہے، ان سے بہت کم تنخواہ کے لئیے زیادہ کام کروا سکتا ہے۔ اگر وہ آگے کسی ملک میں غیر قانونی یعنی کہ کاغذات کے بغیر رہیں تو یہ سب اور بھی خطرناک ہو سکتا ہے۔

سربیا یورپ میں ہے مگر یوروپین یونین میں نہیں جیسے کہ جرمنی اور فرانس وغیرہ۔ سربیا امیر ملک نہیں مگر محفوظ ہے۔

یہاں مختلف مذہبوں کے لوگ رہتے ہیں اور ہر ایک کو اپنے مذہب کے مطابق رہنے کی آزادی ہے۔

ہر ایک کو اور مہاجروں اور مسافروں کو بھی ملک کے قانون کا احترام کرنا چاہیے۔ سربیا میں جو پیسے استعمال ہوتے ہیں ان کو دینار کہتے ہیں۔ سربیا کی زبان سربین ہے اور کم لوگ انگریزی بولتے ہیں۔

ہر معاشرے کے اپنے اصول ہوتے ہیں، سربیا کے بھی اصول ہیں اور آپ کو چاہیے کہ ان کا احترام کریں۔

چونکہ سربیا میں بہت مختلف قسم کے لوگ رہتے ہیں بہت ممکن ہے کہ تمہیں لوگ طرح طرح کے کپڑے پہنے ہوئے نظر آئیں گے۔

سربیا میں لوگ صرف مخصوص جگہوں پر سگریٹ پیتے ہیں جہاں سگریٹ پینے کی اجازت ہے۔

بس میں داخل ہوتے ہوئے لوگوں کو دھکے نہیں دینے چاہیے اور سڑک کے کنارے ہجوم بنا کر نہیں کھڑا ہونا چاہیے کہ لوگوں کو وہاں سے گزرنے میں مشکل ہو۔

گلیوں، بازار، دکانوں اور پارکوں میں زیادہ شور نہیں مچانا چاہیے۔

بہت سے دوسرے ملکوں کی طرح سربیا میں بھی لڑکیوں اور عورتوں کو آزادی ہے کہ وہ گھر سے نکلیں اور کام کریں۔ ان لڑکیوں اور عورتوں کی اسی طرح عزت کرنی چاہیے جیسے کہ ان لڑکیوں اور عورتوں کی جو گھر پر رہتی ہیں۔ لڑکیوں کے ساتھ بات نہ کرو اگر وہ ایسا نہیں چاہتیں۔ سربیا میں مرد اور عورت آزادی سے ملتے جلتے ہیں اور چومتے ہیں۔ اس کو برا نہیں سمجھا جاتا۔

ہر سینٹر میں جہاں رہنے کا انتظام ہے رہنے کے کچھ اصول ہوتے ہیں۔ مختلف جگہوں پر مختلف اصول ہوتے ہیں مگر ان اصولوں کا احترام کرنا ضروری ہے۔

تم جہاں بھی رہو تمہیں اپنے سامان کا خیال رکھنا چاہیے اور اپنے کمرے کو صاف رکھنا چاہیے۔ تمہیں خود کو بھی صاف رکھنا چاہیے اگرچہ بعض دفعہ ایسا کرنا مشکل ہوتا ہے۔

تمہیں اپنا خیال رکھنا چاہیے۔ اگر تم بہت پریشان ہو تو خود کو چوٹ نہ لگاو۔ سینٹر کے ڈاکٹر سے کہو کہ تمہیں مدد کی ضرورت ہے، اگر تم سینٹر میں نہیں ہو تو کسی ادارے میں کام کرنے والے ترجمان سے کہو۔

اپنے رجسٹریشن کے کاغذ کو سنبھال کر رکھو۔

رہائش کے سینٹر اور مختلف اداروں میں ایسے ترجمان ہیں جو کہ تمہاری زبان بولتے ہیں اور اگر تم کسی وجہ سے پریشان ہو، تمہاری بات سمجھنے والا کوئی نہیں تو ترجمان سے بات کر سکتے ہو۔

اگر تم اپنی زبان میں ترجمان سے بات کرنا چاہتے ہو تو
اس نمبر پر فون کر سکتے ہو یا پیغام بھیج سکتے ہو۔

+381600991634

پیر- جمعہ: صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک

ہفتہ- اتوار: صبح آٹھ بجے سے شام چار بجے تک

Miksaliste
Gavrila Principa 15

Crisis Response And Policy Centre

info@crpc.rs
www.crpc.rs

CRISIS
RESPONSE
AND POLICY
CENTRE

Funding provided by the United States Government

CRPC

unicef